فرائض پرو

اسلامی وراثت (میراث) کیلکولیٹر

علماء کرام کے لیے شرعی تصدیق (تصدیق فتوی) کی درخواست

تمام مذاہب (حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی، جعفری) اور زکوۃ کے قواعد

انجن ورژن 2.10.1

یہ دستاویز ان تمام شرعی قواعد کو بیان کرتی ہے جو سافٹ ویئر میں نافذ کیے گئے ہیں، تاکہ علماء کرام ان کی تصدیق فرما سکیں۔

۱۔ تعارف اور مقصد

فرائض پرو ایک ایسا سافٹ ویئر ہے جو قرآن و سنت اور فقہاء کے اصولوں کی روشنی میں مرحوم کے ترکہ کی تقسیم اور زکوۃ کا حساب کرتا ہے۔ اس دستاویز کا مقصد یہ ہے کہ سافٹ ویئر میں نافذ کیے گئے تمام شرعی قواعد ایک جگہ جمع کر کے علماء کرام کے سامنے پیش کیے جائیں، تاکہ ان کی تصدیق و اصلاح کے بعد اسے عام مسلمانوں کے لیے قابل اعتماد بنایا جا سکے۔

سافٹ ویئر کی درستگی کو 300 سے زائد کلاسیکی مثالوں (الرحبیہ، السراجیہ، اور مشہور مسائل) پر خودکار طریقے سے جانچا جاتا ہے؛ ہر مثال کا متوقع جواب فقہی کتب سے لیا گیا ہے۔

نوٹ: یہ سافٹ ویئر ایک معاون آلہ ہے۔ پیچیدہ یا مشتبہ مقدمات میں مستند مفتی یا عالم سے رجوع ضروری ہے۔

۲۔ تقسیم ترکہ سے پہلے کے بنیادی مراحل

ترکہ کی تقسیم سے پہلے سافٹ ویئر مندرجہ ذیل ترتیب سے کٹوتیاں کرتا ہے:

- تجہیز و تکفین (کفن دفن) کے اخراجات سب سے پہلے نکالے جاتے ہیں۔
- مرحوم کے قرضے ادا کیے جاتے ہیں۔
- وصیت نافذ کی جاتی ہے، مگر یہ بچے ہوئے مال کے ایک تہائی (1/3) سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔ اگر صارف اس سے زیادہ درج کرے تو سافٹ ویئر خود بخود اسے 1/3 تک محدود کر دیتا ہے اور انتباہ ظاہر کرتا ہے۔
- ان تینوں کٹوتیوں کے بعد جو مال بچتا ہے، وہی ورثاء میں تقسیم ہوتا ہے (قابل تقسیم ترکہ)۔

فارمولا: قابل تقسیم ترکہ = کل ترکہ − قرض − تجہیز و تکفین − وصیت (زیادہ سے زیادہ 1/3)۔

۳۔ اصحاب الفروض (مقررہ حصص والے ورثاء)

درج ذیل حصص بنیادی طور پر تمام سنی مذاہب (حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی) میں یکساں ہیں۔ مذاہب کے باہمی اختلافات کو سیکشن ۷ میں الگ بیان کیا گیا ہے۔

زوجین (شوہر / بیوی)

- شوہر: اگر مرحومہ کی اولاد (یا پوتے پوتیاں) ہوں تو 1/4، اور نہ ہوں تو 1/2 (سورۃ النساء 4:12)
- بیوی: اگر مرحوم کی اولاد (یا پوتے پوتیاں) ہوں تو 1/8، اور نہ ہوں تو 1/4۔ ایک سے زائد بیویاں ہوں تو یہی حصہ آپس میں برابر تقسیم ہوتا ہے (4:12)

اولاد (بیٹا / بیٹی)

- بیٹا: عصبہ ہے — مقررہ حصص کے بعد باقی سارا ترکہ لیتا ہے
- بیٹی (بیٹے کے ساتھ): بیٹے کے ساتھ عصبہ بالغیر؛ مرد کو عورت کا دوگنا (2:1) (4:11)
- اکیلی بیٹی: 1/2
- دو یا زائد بیٹیاں: مل کر 2/3

والدین (باپ / ماں)

- باپ (بیٹا یا پوتا موجود ہو): صرف 1/6
- باپ (صرف بیٹیاں/پوتیاں ہوں): 1/6 مقررہ حصہ + باقی ماندہ بطور عصبہ
- باپ (کوئی اولاد نہ ہو): عصبہ — باقی سارا ترکہ
- ماں (اولاد ہو، یا دو یا زائد بہن بھائی ہوں): 1/6
- ماں (اولاد نہ ہو اور بہن بھائی دو سے کم ہوں): 1/3 (4:11)

وضاحت: دو یا زائد بہن بھائی ماں کے حصے کو 1/3 سے 1/6 کر دیتے ہیں، خواہ وہ خود محجوب ہی کیوں نہ ہوں (جمہور؛ ابن عباس کا اختلاف معلوم ہے)۔

دادا / دادی / نانی

- دادا (پدری): باپ کی موجودگی میں محجوب؛ ورنہ باپ کے قائم مقام (بیٹا/پوتا ہو تو 1/6، صرف بیٹیاں ہوں تو 1/6 + باقی ماندہ، اولاد نہ ہو تو عصبہ)
- دادی (پدری): ماں کی موجودگی میں محجوب؛ باپ کی موجودگی میں بھی محجوب (حنفی، مالکی، شافعی) — حنبلی مذہب میں باپ کے ساتھ وارث ہوتی ہے؛ ورنہ 1/6
- نانی: ماں کی موجودگی میں محجوب؛ باپ اسے محجوب نہیں کرتا؛ ورنہ 1/6

اہم: اگر دادی اور نانی دونوں وارث ہوں تو 1/6 کا حصہ دونوں میں برابر تقسیم ہوتا ہے (ہر ایک کو 1/12)۔

حقیقی بہن بھائی

- حقیقی بھائی: بیٹے، پوتے یا باپ کی موجودگی میں محجوب (حنفی: دادا بھی محجوب کرتا ہے)؛ ورنہ عصبہ
- حقیقی بہن (حقیقی بھائی کے ساتھ): عصبہ بالغیر (2:1)؛ صرف حقیقی بھائی کے ساتھ، پدری بھائی کے ساتھ نہیں
- حقیقی بہن (بیٹیوں یا پوتیوں کے ساتھ): عصبہ مع الغیر — بیٹیوں کے بعد باقی ماندہ؛ اس حالت میں وہ پدری بہن بھائیوں اور چچا کو محجوب کر دیتی ہے
- اکیلی حقیقی بہن: 1/2 (4:176)
- دو یا زائد حقیقی بہنیں: مل کر 2/3 (4:176)

پدری (سوتیلے) بہن بھائی

- پدری بھائی: بیٹے، پوتے، باپ یا حقیقی بھائی کی موجودگی میں محجوب؛ ورنہ عصبہ
- پدری بہن (ایک حقیقی بہن موجود ہو): 2/3 کی تکمیل کے لیے 1/6
- پدری بہن (دو حقیقی بہنیں 2/3 لے چکی ہوں): محجوب — الا یہ کہ پدری بھائی اس کے ساتھ ہو (الاخ المبارک) تو عصبہ
- اکیلی پدری بہن: 1/2 ؛ دو یا زائد: 2/3
- پدری بہن (بیٹیوں کے ساتھ، حقیقی بہن بھائی نہ ہوں): عصبہ مع الغیر — چچا کو محجوب کرتی ہے

مادری (اخیافی) بہن بھائی

- مادری بہن بھائی: اولاد، پوتے پوتیوں، باپ یا دادا کی موجودگی میں محجوب
- ایک مادری بہن/بھائی: 1/6 (4:12)
- دو یا زائد مادری بہن بھائی: مل کر 1/3، فی کس برابر تقسیم — یہاں مرد اور عورت کا حصہ برابر ہے (4:12)

پوتے / پوتیاں

- پوتا: بیٹے کی موجودگی میں محجوب؛ ورنہ بیٹے کے قائم مقام (عصبہ)
- پوتی (ایک بیٹی موجود ہو): 2/3 کی تکمیل کے لیے 1/6
- پوتی (دو بیٹیاں 2/3 لے چکی ہوں): محجوب (پوتا موجود ہو تو اس کے ساتھ عصبہ)

پڑپوتے / پڑپوتیاں اور پردادا

- پڑپوتا (پوتے کا بیٹا): بیٹے یا پوتے کی موجودگی میں محجوب؛ ورنہ بیٹے کے قائم مقام عصبہ
- پڑپوتی (پوتے کی بیٹی): بیٹے یا پوتے سے محجوب؛ پڑپوتے کے ساتھ عصبہ؛ اوپر کی ایک عورت (بیٹی/پوتی) ہو تو 2/3 کی تکمیل کے لیے 1/6؛ اوپر کی دو عورتیں 2/3 لے چکی ہوں تو محجوب؛ ورنہ اکیلی 1/2، دو یا زائد 2/3
- پوتی (دو بیٹیاں موجود ہوں، نیچے پڑپوتا ہو): محجوب ہونے کے بجائے پڑپوتے کے ساتھ عصبہ بن جاتی ہے (ابن الابن المبارک)
- پردادا: باپ یا دادا کی موجودگی میں محجوب؛ ورنہ ہر حکم میں دادا کے قائم مقام (1/6، 1/6 + باقی ماندہ، عصبہ، مقاسمہ)

بھتیجے، چچا اور چچا زاد (عصبہ بنفسہ)

ان سب کا حکم ایک ہے: یہ صرف عصبہ ہیں اور ترتیب کے مطابق قریب تر عصبہ دور تر کو محجوب کرتا ہے۔ ترتیب: پہلے جہت (بنوت، پھر ابوت، پھر اخوت، پھر عمومت)، پھر درجہ (قریب تر)، پھر قوت (حقیقی، پھر پدری):

- بیٹا → پوتا → پڑپوتا → باپ → دادا → پردادا → حقیقی بھائی → پدری بھائی → حقیقی بھتیجا → پدری بھتیجا → حقیقی چچا → پدری چچا → حقیقی چچا زاد → پدری چچا زاد
- حقیقی بھتیجا / پدری بھتیجا: عصبہ؛ اوپر کی ترتیب کے کسی وارث کی موجودگی میں محجوب۔ بھتیجا چچا پر مقدم ہے (اخوت عمومت سے پہلے)
- حقیقی چچا / پدری چچا / چچا زاد: عصبہ؛ اوپر کی ترتیب کے کسی وارث کی موجودگی میں محجوب

عصبہ مع الغیر بہن (بیٹیوں کے ساتھ حقیقی یا پدری بہن) بھتیجوں، چچاؤں اور چچا زادوں پر مقدم ہے اور انہیں محجوب کرتی ہے۔ بھتیجوں اور چچا زادوں کی بہنیں ذوی الارحام ہیں (ابھی سافٹ ویئر میں شامل نہیں)۔

۴۔ حجب (محرومی) کے اصول

حجب سے مراد کسی وارث کا قریب تر وارث کی موجودگی میں مکمل یا جزوی طور پر محروم ہو جانا ہے۔ سافٹ ویئر ہر وارث کے لیے یہ جانچتا ہے اور نتیجے میں یہ بھی بتاتا ہے کہ اسے کس نے محجوب کیا۔ چند مثالیں:

- بیٹے کی موجودگی میں: پوتا، پوتی اور تمام بہن بھائی محجوب ہوتے ہیں۔
- پوتے کی موجودگی میں (بیٹا نہ ہو): بہن بھائی محجوب ہوتے ہیں؛ باپ صرف 1/6 لیتا ہے۔
- باپ کی موجودگی میں: دادا اور تمام بہن بھائی محجوب ہوتے ہیں۔
- ماں کی موجودگی میں: دادی اور نانی محجوب ہوتی ہیں۔

۴-ب۔ موانع ارث (وراثت سے محرومی کے اسباب)

حجب کے برعکس، مانع کی وجہ سے محروم وارث کو بالکل معدوم سمجھا جاتا ہے: نہ وہ وارث ہوتا ہے اور نہ کسی دوسرے کو محجوب کرتا ہے (مثلا قاتل بھائی ماں کے حصے کو 1/3 سے 1/6 نہیں کرتا)۔ سافٹ ویئر یہ قواعد تمام مذاہب پر یکساں نافذ کرتا ہے:

- قتل: قاتل مقتول کا وارث نہیں ہوتا (ترمذی 2109، ابو داؤد 4564)۔ عمدا قتل: تمام مذاہب میں محروم۔ خطاء قتل: حنفی، شافعی اور حنبلی میں محروم؛ مالکی اور جعفری میں وارث رہتا ہے (صرف دیت سے محروم)
- اختلاف دین: مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں ہوتا (بخاری 6764)۔ سافٹ ویئر غیر مسلم وارث کو خارج کر کے 1/3 تک وصیت کا مشورہ دیتا ہے
- عدم نسب: متبنی (لے پالک)، سوتیلی اولاد اور رضاعی اولاد وارث نہیں (الاحزاب 33:4-5)؛ ان کے لیے 1/3 تک وصیت کا مشورہ دیا جاتا ہے
- ولد الزنا / ولد اللعان: باپ سے نسب ثابت نہیں، اس لیے باپ کا وارث نہیں؛ ماں اور ماں کے رشتہ داروں کا وارث ہوتا ہے (بخاری 6749)۔ اسی لیے سافٹ ویئر میں مرحوم کی جنس درج کرنا ضروری ہے
- طلاق (انجن 2.8): طلاق رجعی کی عدت میں وفات ہو تو زوجین ایک دوسرے کے وارث ہیں (البقرہ 2:228، اجماع)۔ عدت گزرنے کے بعد یا طلاق بائن میں وارث نہیں۔ مرض الموت میں بیوی کی درخواست کے بغیر طلاق بائن (طلاق فرار، حضرت عثمان کا فیصلہ برائے تماضر، موطا): حنفی میں عدت کے اندر وارث؛ حنبلی میں جب تک دوسرا نکاح نہ کرے؛ مالکی میں ہر حال میں؛ جعفری میں ایک سال کے اندر اور دوسرے نکاح کے بغیر؛ شافعی کے معتمد قول میں وارث نہیں۔ براہ کرم ان اقوال کی تصدیق فرمائیں
- ایک ساتھ وفات (انجن 2.8): اگر وارث اور مرحوم ایک ہی حادثے میں فوت ہوں اور ترتیب معلوم نہ ہو: حنفی، مالکی اور شافعی میں ایک دوسرے کے وارث نہیں (حضرت ابوبکر و زید بن ثابت، اہل یمامہ؛ بیہقی)۔ حنبلی اور جعفری (غرق و ہدم) میں ہر ایک دوسرے کے اصل مال کا وارث ہوتا ہے؛ سافٹ ویئر

اس صورت میں انتباہ دے کر مناسخہ کے آلے کی طرف رہنمائی کرتا ہے

- وارث کے لیے وصیت (انجن 2.9): ایک تہائی سے زائد وصیت صرف اس وقت نافذ ہوتی ہے جب ورثاء وفات کے بعد اجازت دیں؛ ورنہ تمام وصیتیں تجہیز و تکفین اور قرض کے بعد باقی مال کے ایک تہائی تک متناسب طور پر کم کی جاتی ہیں (المغنی)۔ وارث کے حق میں وصیت: حنفی، مالکی، شافعی اور حنبلی میں دیگر ورثاء کی اجازت کے بغیر نافذ نہیں (لا وصیۃ لوارث)؛ جعفری میں ایک تہائی کے اندر نافذ ہے
- جعفری: زوجہ اور زمین (انجن 2.9): جعفری فقہ میں زوجہ زمین کی ذات سے وارث نہیں ہوتی (عمارت اور درختوں کی قیمت سے حصہ پاتی ہے)۔ زمین کی قیمت درج ہو تو اس کا 1/4 یا 1/8 زمین کے بغیر مال پر لگایا جاتا ہے اور زمین کا وہ حصہ دیگر ورثاء میں متناسب تقسیم ہوتا ہے
- ملائیشیا: وصیت واجبہ (انجن 2.10): سلانگور، نگری سمبیلان اور ملاکا میں دادا سے پہلے فوت ہونے والے بیٹے کی اولاد کو وصیت واجبہ ملتی ہے: ان کے والد کے فرضی حصے اور ایک تہائی میں سے جو کم ہو، تقسیم سے پہلے۔ دیگر ریاستوں میں کلاسیکی فرائض
- مستغرق ترکہ (انجن 2.10.1): اگر تجہیز و تکفین اور قرض ترکے سے زیادہ ہوں تو ورثاء کے لیے کچھ باقی نہیں رہتا: قابل تقسیم مال صفر دکھایا جاتا ہے اور تنبیہ دی جاتی ہے کہ ورثاء باقی قرض کے ذاتی طور پر ذمہ دار نہیں۔ اس ورژن میں حصوں کا کوئی قاعدہ نہیں بدلا
- غلط اندراج کی روک تھام (انجن 2.10.1): سافٹ ویئر اب منفی رقم، کسری تعداد، نامعلوم وارث، ایک سے زائد شوہر، چار سے زائد بیویاں، یا شوہر اور بیوی کا ایک ساتھ اندراج قبول نہیں کرتا۔ جعفری فقہ میں اگر زوجہ تنہا وارث ہو تو باقی تین چوتھائی اس کی طرف نہیں لوٹتا؛ اسے امام (ع) / بیت المال کے حصے کے طور پر الگ دکھایا جاتا ہے

غیر یقینی ورثاء (حمل، مفقود، خنثی)

جب کوئی وارث حمل میں ہو، لاپتہ (مفقود) ہو، یا خنثی مشکل ہو تو سافٹ ویئر تمام ممکنہ صورتیں (مثلا لڑکا/لڑکی، زندہ/فوت) الگ الگ حساب کرتا ہے اور پھر احتیاط کا اصول اپناتا ہے:

- ہر وارث کو فی الحال صرف وہ کم سے کم حصہ دیا جاتا ہے جو اسے ہر صورت میں یقینا ملتا ہے۔
- غیر یقینی وارث کا زیادہ سے زیادہ ممکنہ حصہ بھی دکھایا جاتا ہے۔
- باقی مال محفوظ (موقوف) رکھا جاتا ہے یہاں تک کہ حمل پیدا ہو جائے، مفقود کا حال معلوم ہو جائے، یا خنثی کی حالت واضح ہو جائے۔ نتیجہ واضح طور پر «عارضی» قرار دیا جاتا ہے۔

یہ طریقہ المغنی اور السراجیہ میں مذکور احتیاطی اصول پر مبنی ہے۔ حمل کی تعداد ایک فرض کی گئی ہے (متاخرین کا فتوی)؛ مفقود کی مدت انتظار کے مذہبی اختلافات پر رہنمائی درکار ہے۔

۵۔ عول (حصص میں تناسبی کمی)

جب تمام مقررہ حصص کا مجموعہ ایک (1) سے بڑھ جائے تو تمام حصص کو تناسب کے ساتھ کم کر دیا جاتا ہے تاکہ مجموعہ ایک کے برابر ہو جائے۔ سافٹ ویئر مشترکہ مخرج (مخرج عول) نکال کر ہر وارث کا حصہ اسی نسبت سے کم کرتا ہے۔ ساتوں کلاسیکی صورتیں (6 سے 7، 8، 9، 10؛ 12 سے 13، 15، 17؛ 24 سے 27) آزمائی گئی ہیں۔

مثال (المنبریہ): بیوی (1/8) + باپ (1/6) + ماں (1/6) + دو بیٹیاں (2/3) = 27/24۔ مخرج 24 سے 27 ہو جاتا ہے: بیوی 3/27 (یعنی 1/9)، باپ 4/27، ماں 4/27، بیٹیاں 16/27۔

۶۔ رد (بچے ہوئے مال کی واپسی)

جب مقررہ حصص کا مجموعہ ایک سے کم ہو اور کوئی عصبہ موجود نہ ہو تو بچا ہوا مال اصحاب الفروض کو ان کے حصص کے تناسب سے واپس کر دیا جاتا ہے۔ چاروں مذاہب میں سافٹ ویئر شوہر اور بیوی کو رد نہیں دیتا (حنفی، شافعی اور حنبلی کا معتمد قول؛ مالکی میں بیت المال نہ ہونے کی صورت میں متاخرین کا فتوی)۔ تنہا زوج کی صورت میں رد کا مسئلہ زیر جائزہ ہے۔

۷۔ مذاہب کے درمیان بنیادی فرق

حنفی

- دادا حقیقی اور پدری بہن بھائیوں کو محجوب کر دیتا ہے (حضرت ابوبکر کا قول، امام ابو حنیفہ کا مذہب)۔
- مسئلہ مشترکہ (حماریہ) نافذ نہیں — حقیقی بھائی مادری بھائیوں کے 1/3 میں شریک نہیں ہوتے۔
- مسئلہ غراوین نافذ ہے (سیکشن ۸)۔

مالکی، شافعی، حنبلی

- ان تینوں مذاہب میں دادا بھائیوں کے ساتھ شریک (مقاسمہ) ہوتا ہے — مقاسمہ، باقی ماندہ کا 1/3، یا 1/6 میں سے جو بہتر ہو (زید بن ثابت کا مذہب)۔ معادہ بھی نافذ ہے: پدری بہن بھائی دادا کے مقابل شمار ہوتے ہیں، پھر حقیقی بھائی ان کا حصہ لے لیتا ہے اور حقیقی بہن اپنے فرض (1/2 یا 2/3) تک لیتی ہے۔
- مسئلہ مشترکہ (حماریہ): مالکی اور شافعی میں حقیقی بھائی بہن مادری بھائیوں کے 1/3 میں فی کس شریک ہوتے ہیں؛ حنبلی میں نہیں۔
- حنبلی: دادی باپ کی موجودگی میں بھی وارث ہوتی ہے۔
- مسئلہ غراوین میں انہی کا حکم حنفی جیسا ہے (ماں کو باقی ماندہ کا 1/3)۔

جعفری (اہل تشیع)

- وراثت تین طبقات میں ہے: (۱) والدین اور اولاد (اور اولاد کی اولاد)؛ (۲) دادا دادی/نانا نانی اور بہن بھائی (اور ان کی اولاد)؛ (۳) چچا، ماموں، پھوپھی، خالہ۔ قریب تر طبقے کا کوئی ایک فرد بھی دور کے طبقے کو مکمل محجوب کر دیتا ہے؛ ہر طبقے کے اندر قریب تر درجہ دور تر کو محجوب کرتا ہے (اولاد پوتوں کو، بہن بھائی بھتیجوں کو)۔
- زوجین ہر طبقے کے ساتھ وارث ہوتے ہیں: شوہر 1/2 یا 1/4، بیوی 1/4 یا 1/8۔
- عصبہ کا تصور نہیں: باقی ماندہ دور کے عصبہ کو نہیں جاتا بلکہ موجودہ طبقے کے اصحاب فروض پر ان کے حصوں کی نسبت سے رد ہوتا ہے۔ زوجین پر رد نہیں (شوہر صرف اکیلا وارث ہو تو سب لیتا ہے؛ بیوی اکیلی ہو تو صرف 1/4، باقی امام کا حق)۔ حاجب بہن بھائیوں کی موجودگی میں ماں پر بھی رد نہیں۔
- عول نہیں: فروض بڑھ جائیں تو کمی صرف بیٹیوں یا (حقیقی/پدری) بہنوں پر آتی ہے؛ زوجین، والدین اور مادری رشتہ دار پورا لیتے ہیں۔ مثال: شوہر + والدین + دو بیٹیاں → شوہر 1/4، باپ 1/6، ماں 1/6، بیٹیاں 5/12۔
- مسئلہ عمریتین/غراوین نہیں: شوہر + ماں + باپ میں ماں پورا 1/3 لیتی ہے (شوہر 1/2، باپ 1/6)۔
- باپ اولاد نہ ہونے پر قرابت سے باقی ماندہ لیتا ہے؛ اولاد ہو تو 1/6۔ ماں: اولاد یا حاجب بہن بھائی (باپ کے ساتھ دو بھائی، یا ایک بھائی دو بہنیں، یا چار بہنیں) ہوں تو 1/6، ورنہ 1/3۔
- دوسرے طبقے میں: مادری بہن بھائی ایک ہو تو 1/6، زیادہ ہوں تو 1/3 فی کس برابر؛ نانا نانی کے ساتھ ماں کی طرف کے سب رشتہ دار 1/3 برابر بانٹتے ہیں۔ باپ کی طرف کے رشتہ دار باقی 2:1 سے لیتے ہیں — دادا بھائی کی طرح، دادی بہن کی طرح؛ حقیقی رشتہ دار پدری کو محجوب کرتے ہیں۔
- تیسرے طبقے میں حقیقی چچا کا بیٹا پدری چچا پر مقدم ہے (مشہور اجماعی مسئلہ)۔ ماموں/خالہ (1/3) ابھی سافٹ ویئر میں شامل نہیں۔
- بیوی زمین کی ذات سے وارث نہیں ہوتی (عمارت اور درختوں کی قیمت سے ہوتی ہے)؛ بڑا بیٹا حبوہ (قرآن، انگوٹھی، تلوار، لباس) پاتا ہے — سافٹ ویئر یہ دونوں باتیں بطور تنبیہ ظاہر کرتا ہے۔

درخواست: جعفری ماڈیول (ورژن 2) شرائع الاسلام اور تحریر الوسیلہ کے مشہور اقوال پر مبنی ہے؛ کسی شیعہ عالم سے اس کی تصدیق خصوصا مطلوب ہے۔

۸۔ خاص مقدمات (Special Cases)

مسئلہ غراوین / عمریتین
جب ورثاء صرف زوج (شوہر یا بیوی)، ماں اور باپ ہوں اور کوئی اولاد یا بہن بھائی نہ ہوں، تو حضرت عمر کے فیصلے کے مطابق ماں کو کل ترکہ کا نہیں بلکہ زوج کا حصہ نکالنے کے بعد باقی ماندہ کا 1/3 دیا جاتا ہے، تاکہ باپ اور ماں کے درمیان 2:1 کی نسبت برقرار رہے۔

مسئلہ مشترکہ (حماریہ)
شوہر + ماں (یا دادی/نانی) + دو یا زائد مادری بہن بھائی + حقیقی بھائی: مالکی و شافعی میں حقیقی بھائی (اور بہن) مادری بہن بھائیوں کے 1/3 میں فی کس برابر شریک ہوتے ہیں، کیونکہ ماں مشترک ہے۔ حنفی و حنبلی میں حقیقی بھائی کو کچھ نہیں ملتا۔

مسئلہ اکدریہ
شوہر + ماں + دادا + حقیقی بہن: حنفی میں دادا بہن کو محجوب کرتا ہے (شوہر 1/2، ماں 1/3، دادا 1/6)۔ زید کے مذہب (مالکی، شافعی، حنبلی) میں بہن کو 1/2 دے کر عول کیا جاتا ہے، پھر دادا اور بہن کا مجموعہ 2:1 سے تقسیم ہوتا ہے (شوہر 9/27، ماں 6/27، دادا 8/27، بہن 4/27)۔ یہی حکم پدری بہن کے ساتھ بھی ہے۔

الاخ المبارک
دو حقیقی بہنیں 2/3 لے لیں تو تنہا پدری بہن محجوب ہوتی ہے، مگر پدری بھائی کی موجودگی میں وہ اس کے ساتھ عصبہ بن کر باقی ماندہ 2:1 سے لیتی ہے۔

مناسخہ (تقسیم سے پہلے یکے بعد دیگرے اموات)
اگر کوئی وارث اپنا حصہ لینے سے پہلے فوت ہو جائے تو پہلے مرحوم کا ترکہ معمول کے مطابق تقسیم کیا جاتا ہے، پھر فوت شدہ وارث کا حصہ (اس کی اپنی ملکیت سمیت) ایک نیا ترکہ بن کر اس کے اپنے ورثاء میں تقسیم ہوتا ہے۔ جو شخص دونوں ترکوں میں وارث ہو (مثلا پہلے مرحوم کا بیٹا جو دوسرے مرحوم کا بھائی بھی ہے) اسے دونوں حصوں کا مجموعہ ملتا ہے۔ سافٹ ویئر یہ حساب رقم کی بنیاد پر کرتا ہے؛ کلاسیکی جامعہ کے طریقے سے وہی نتیجہ نکلتا ہے۔

۹۔ زکوۃ کے حساب کا طریقہ
- شرح زکوۃ: قابل زکوۃ مال کا 2.5% (یعنی چالیسواں حصہ)
- نصاب (سونا): 87.48 گرام سونا
- نصاب (چاندی): 612.36 گرام چاندی
- حول: مال پر ایک مکمل قمری سال کا گزرنا

سافٹ ویئر سونے اور چاندی کی تازہ عالمی قیمتوں کے ذریعے نصاب کی نقدی مالیت خود کار طریقے سے نکالتا ہے۔ عمومی طور پر چاندی کا نصاب کم ہوتا ہے، اس لیے مستحقین کے حق میں اسے بنیاد بنانا افضل سمجھا جاتا ہے۔

قابل زکوۃ اثاثے
- نقدی، بینک بیلنس اور بچت
- سونا اور چاندی
- مال تجارت (فروخت کے لیے رکھا گیا سامان)
- قابل وصولی قرضے (جن کی واپسی کی امید ہو)

کٹوتیاں
- واجب الادا قرضے اور فوری اخراجات مال زکوۃ سے منہا کیے جاتے ہیں۔

اگر باقی ماندہ مال نصاب کے برابر یا اس سے زیادہ ہو اور اس پر سال گزر چکا ہو، تو اس کا 2.5% بطور زکوۃ واجب ہوتا ہے۔

۱۰۔ علماء کرام سے درخواست (تصدیقی نکات)

برائے مہربانی درج ذیل نکات کی روشنی میں سافٹ ویئر کے قواعد کا جائزہ لے کر تصدیق یا اصلاح فرمائیں:

- کیا اصحاب الفروض کے حصص (سیکشن ۳) درست بیان ہوئے ہیں؟
- کیا حجب، عول اور رد کے اصول (سیکشن ۴ تا ۶) شریعت کے مطابق ہیں؟ خصوصا رد میں زوجین کے اخراج کا موقف۔
- کیا مذاہب کے اختلافات (سیکشن ۷) درست طور پر بیان ہوئے ہیں؟
- کیا خاص مقدمات (سیکشن ۸) کا حکم درست ہے؟
- کیا زکوۃ کے نصاب، شرح اور قابل زکوۃ اثاثوں کی تفصیل (سیکشن ۹) درست ہے؟

تصدیق کرنے والے عالم/مفتی کا نام: _____

ادارہ / دارالافتاء: _____

دستخط و مہر: _____ تاریخ: _____